انوار شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اول ــــ تا ــــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ———— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ———— ایک ہزار

ناشر ———— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

کردیا۔ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ الْفَتْحُ اور اگر اپنا نام شکور رکھا تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا سے زیور پہنایا اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنا نام علیم و علام و عالم الغیب رکھا تو اپنے حبیب کو بھی عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ سے شاد فرمایا۔ اور اگر اپنا نام اول آخر رکھا تو اپنے پیارے کو بھی وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کے عہدہ سے سرفراز کیا اور اگر اپنا نام قوی وذی القوۃ المتین فرمایا تو رسول علیہ السلام کو بھی ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ کا تاج عطا فرمایا۔ اگر اپنا نام صادق رکھا تو اپنے حبیب کو بھی صادق و مصدوق فرمایا اگر اپنا نام ولی و مولیٰ رکھا تو اپنے حبیب کو بھی اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ فرمادیا۔ اگر اپنے آپ کو عفو سے یاد کیا تو اپنے پیارے کو بھی حکم فرمایا خُذِ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنْهُمْ اور اگر اپنا نام ہادی رکھا تو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ فرمادیا اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنا نام مومن و مہیمن سے یاد کیا تو اپنے حبیب کو بھی مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ فرمادیا اور اگر اپنا نام قدوس فرمایا تو اپنے حبیب کو بھی وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ کے صیغہ سے ارشاد فرمایا۔ اور اگر اپنا نام عزیز فرمایا تو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ سے سرفراز فرمایا اور اگر اپنے آپ کو بصیر فرمایا تو اپنے حبیب کو بھی اسمیں اپنے ساتھ شریک فرمایا وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ اور علاوہ ان اسماء کے اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یٰسین وطٰہٰ و مدثر و رحمۃ للعالمین وَاسْمُهٗۤ اَحْمَدُ سے پکارا اور اسکے بعد اسکی عمر کی قسم فرمائی لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ یعنی تیری زندگی کی قسم ہے وہ قوم لوط کی اپنی مستی میں سرگرداں ہیں۔ اور فرمایا لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی یعنی مکہ معظمہ کی کہ تو اس میں حلال ہونے والا ہے۔ پس اب ناظرین انصاف فرمائیں کہ جس شخص کی عمر اور جسکے شہر کی قسم خود اللہ تعالیٰ نے اٹھائے اور اپنے اسماء کے ساتھ اسکے اسماء حسنٰی کی تعریف فرمائے تو پھر ہم لوگوں کی زبانوں کو کیا جرأت ہے اور ہماری قلموں کو کیا طاقت ہے کہ اسکی صفت اور تعریف بیان کریں اور لکھیں گے۔ ؎

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

پس اب فرقہ مرزائیہ و فرقہ نجدیہ وہابیہ و چکڑالویہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شان مبارک کی کسر شان بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم (معاذ اللہ) پاگلوں اور مجنونوں جیسا تھا۔ اور کسی چیز کے مختار نہ تھے اور اللہ کی شان کے سامنے چمار سے ذلیل تر تھے۔ اور بڑے بھائی جیسا شان رکھتے تھے اور ان کا خیال نماز میں آنا گدھے اور زناہ کنجری اور بیل سے بدتر ہے (نقل از تقویۃ الایمان و صراط مستقیم مصنفہ اسمٰعیل